بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھر شفٹ کرنے کی صورت میں گھر میں رہنے والی بلی کا کیا کریں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم جس گھر میں رہ رہے ہیں یہاں کچھ عرصہ پہلے ایک بلی آکر رہنے لگی ہے اور اس نے چار بچے بھی دیئے ہیں۔ بلی کو کھانا بھی ہم دیتے ہیں، معلوم یہ کرنا ہے کہ اب ہم گھر خالی کر کے کہیں اور شفٹ ہو رہے ہیں، تو کیا بلی کو بھی ساتھ لے کر جانا ضروری ہے؟

جواب

بلی جب خود چل پھر سکتی ہے اور اپنا کھانا خود تلاش کر سکتی ہے تو اسے ساتھ لے جانا کوئی ضروری نہیں، نہ ہی اس کے کھانے پینے کا بندوبست کرنا ضروری ہے۔ ہاں! اگر چل پھر کر خود اپنا کھانا تلاش نہیں کر سکتی تو اس کے لئے کھانے، پینے کا بندوست کر لیا جائے تاکہ بھوک سے نہ مرے، اگر ثواب کی نیت ہوگی تو ان شاء اللہ ثواب کے بھی حقدار ہوں گے۔

بخاری شریف میں ہے: ”قالوا يا رسول الله وإن لنا في البهائم لأجرا؟ فقال في كل ذات كبد رطبة أجر“ یعنی صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے لئے جانوروں میں بھی اجر (ثواب) ہے؟، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر تر جگر والی میں اجر (ثواب) ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث 2363، صفحہ 376، مطبوعہ: ریاض)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2451

تاریخ اجرا: 18 ربیع الاول 1447ھ/12 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net